سوال

سجانک اللہم سے پہلے بسم اللہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ثناء جوفاتحہ سے پہلے پڑھی جاتی ہے خصوصاً سبحنک اللہم وبحمدک الخ سے قبل تسمیہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ ؟ایک ثناء سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ناجائز بتاتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ثناء سے پہلے بسم اللہ کا ذکر خصوصی طور پر نہیں آیا۔ البتہ عموم کے طور پر آیا ہے :

«کل امر ذی بال لم یبدأ فیہ بسم اللہ فہو ابتر»

یعنی جو کام اللہ کے نام سے شروع نہ کیا جائے وہ دم کٹا ہے یعنی بے برکت ہے۔

اس حدیث سے کم از کم اتنا ثابت ہوتا ہے کہ اگر پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔ مگر دل میں کچھ تردد رہتا ہے کہ نماز کے متعلق ہمیں ذرا ذرا سی باتیں پہنچ گئی ہیں۔ اگر ثناء سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ پڑھی ہوتی تو اس کا ذکر کسی روایت میں ہوتا۔ اس لیے نہ پڑھنے والے کو بھی برا نہ کہنا چاہیے۔ کیونکہ دونوں طرف کچھ دلائل ہیں۔ پڑھنے والے کی دلیل عموم ہے اور عام سے استدلال صحیح ہے۔ اور جو نہیں پڑھتا اس کی دلیل یہ تردد ہے جس کا ابھی ذکر ہوا ہے ورنہ تردد بھی بے جا نہیں۔ اس لیے ایسے موقع پر ایک دوسرے پر تشدد نہ چاہیے۔ اور نہ ایسے مسائل پر زور دینا چاہیے کیونکہ دونوں جانب معمولی دلیل ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

[کتاب الصلوۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص120]